29 دسمبر 2021ء

اسٹیٹ بینک نے اسلامی بینکاری اداروں کے لیے شریعت سے ہم آہنگ لیکوڈیٹی کی سہولتیں متعارف کرادیں

بینک دولت پاکستان کے اسلامی بینکاری کی صنعت کے لیے لیکوڈیٹی منیجمنٹ فریم ورک میں بہتری لانے کے تزویراتی منصوبے اور زری پالیسی کے نفاذ کی اثر انگیزی میں اضافے کی غرض سے اسٹیٹ بینک نے اسلامی بینکاری اداروں کے لیے شریعت سے ہم آہنگ اسٹینڈنگ سیلنگ سہولت اور اوپن مارکیٹ آپریشنز (ادخالات) متعارف کرائے ہیں۔

اسلامی بینکاری کی صنعت کے حجم میں اضافے کے پیش نظر اسٹیٹ بینک اسلامی بینکاری اداروں کے لیے شریعت سے ہم آہنگ لیکوڈیٹی کی سہولتیں متعارف کرانے کی اہمیت سے واقف ہے۔ اسلامی بینکاری اداروں کو لیکوڈیٹی کا انتظام کرنے کے ذرائع کے لحاظ سے ان کے روایتی ہم منصبوں کے برابر لانے اور زری پالیسی مقصد کے حصے کے طور پر مارکیٹ کی لیکوڈیٹی کا انتظام کرنے کے لیے اسٹیٹ بینک کے آلات میں اضافے کی خاطر مذکورہ سہولتوں کو متعارف کرایا گیا ہے۔

ان سہولتوں کی ساخت اور اہم خصوصیات درج ذیل ہیں:

1. شریعت سے ہم آہنگ اسٹینڈنگ سیلنگ سہولت ایک مضاربہ پر مبنی فنانسنگ سہولت (ایم ایف ایف) ہے، جس میں اسٹیٹ بینک شریعت پر مبنی ضمانت کے عوض شبینہ (overnight) بنیادوں پر اسلامی بینکاری اداروں کو فنانسنگ فراہم کرے گا۔ اسلامی بینکاری ادارے اسٹیٹ بینک سے موصول ہونے والے فنڈز کو بلند معیار کے اثاثوں پر مشتمل ایک خصوصی پول میں رکھیں گے۔ ایم ایف ایف کی پیشکش ایک متوقع شرح پر کی جائے گی، یہ شرح روایتی شبینہ ریورس ریپوریٹ کے مساوی ہوگی، جو لین دین کے آغاز پر اسٹیٹ بینک اور اسلامی بینکاری ادارے کے درمیان طے شدہ منافع میں شراکت داری کے تناسب پر مبنی ہوگی۔ مزید تفصیلات: (https://www.sbp.org.pk/dmmd/2021/C24.htm)
2. شریعت سے ہم آہنگ اوپن مارکیٹ آپریشنز (ادخالات) کے لیے فنانسنگ کا مضاربہ طریقہ اختیار کیا جائے گا۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ اوپن مارکیٹ آپریشنز (او ایم او) کی یہ سہولت فی الوقت ادخال کے لیے دستیاب ہوگی یعنی صرف لیکوڈیٹی کی فراہمی کے لیے۔ روایتی او ایم او کی طرح اسٹیٹ بینک قیمت کی مسابقتی بولی کے پروسیس کے ذریعے ضمانت کی بنیاد پر مارکیٹ میں لیکوڈیٹی کے حالات کے مطابق شریعت سے ہم آہنگ او ایم اوز (ادخالات) منعقد کرے گا، جن کا اعلان وہ وقتاً فوقتاً کرے گا۔ جیسے ہی مسابقتی بولی کے پروسیس کے ذریعے منافع کی متوقع شرح کو حتمی شکل دی جاتی ہے، اسٹیٹ بینک کی جانب سے فراہم کردہ فنڈز کی سرمایہ کاری متعلقہ اسلامی بینکاری ادارے کی جانب سے بلند معیار کے اثاثوں کے پول میں کی جائے گی۔ اسٹیٹ بینک اور اسلامی بینکاری ادارہ لین دین کے آغاز پر منافع میں شراکت داری کے ایک تناسب پر اتفاق کریں گے۔ مزید تفصیلات: (https://www.sbp.org.pk/dmmd/2021/C25.htm)

پاکستان میں اب اسلامی بینکاری کی صنعت کو نظامیاتی لحاظ سے بینکاری صنعت کے ایک اہم جز کا درجہ حاصل ہوگیا ہے، جس میں گذشتہ دو دہائیوں کے دوران قابل ذکر نمو ہوئی ہے۔ فی الوقت پانچ مکمل اسلامی بینک اور الگ اسلامی بینکاری برانچوں والے 17 روایتی بینک آپریٹ کررہے ہیں جو شریعت سے ہم آہنگ وسیع مالی خدمات فراہم کررہے ہیں۔ جون 2021ء کے آخر میں اسلامی بینکاری صنعت کے اثاثوں اور ڈپازٹس کا مجموعی بینکاری شعبے میں تناسب بالترتیب 17 فیصد اور 18.7 فیصد پر ہے، جبکہ اسلامی بینکاری اداروں کا برانچ نیٹ ورک 3,583 برانچوں اور 1,562 ونڈوز پر مشتمل ہے۔

مذکورہ سہولتوں کو متعارف کرانے سے اسلامی بینکاری کی صنعت اپنے روایتی ہم منصبوں کے ہم پلہ ہوجائے گی اور انہیں اپنی قلیل مدتی سیالیت کا مؤثر انتظام کرنے میں مدد ملے گی۔ اس طرح اسلامی بینکاری اداروں کی مالی وساطت کو تقویت ملے گی اور وہ اپنے صارفین کو ڈپازٹس اور قرضوں پر بہتر منافع اور شرحوں کی پیشکش کر

سکیں گے۔ مجوزہ سہولتوں کو متعارف کرانے سے بھی زری پالیسی کی ترسیلی میکانیت کو تقویت ملے گی اور اسٹیٹ بینک کی جانب سے زری پالیسی کے نفاذ کی اثر انگیزی بڑھے گی تاکہ قیمتوں کے استحکام کے حتمی مقصد کو حاصل کیا جاسکے۔

****